

2006
URDU LITERATURE
Paper-II

Time allowed : Three Hours]

[Maximum Marks : 200

نوٹ : صرف پانچ سوال کیجیے۔ پہلا اور پانچواں سوال لازمی ہے۔ باقی تین میں سے کم از کم ایک سوال ہر حصے سے ہونا چاہئے۔ تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔ یہ پرچہ دو حصوں اور آٹھ سوالوں پر مشتمل ہے۔

PART - A

1. درج ذیل اقتباسات میں سے دو کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے کے ساتھ کیجیے :

(الف)

”اے یاراں ! میری پیدائش اور وطن بزرگوں کا ملک یمن ہے۔ والد اس عاجز کا ملک التجار خواجہ احمد نام بڑا سوداگر تھا۔ اس وقت میں کوئی مہاجن یا پپاری اُن کے برابر نہ تھا۔ اکثر شہروں میں کوٹھیاں اور گماشتے خرید و فروخت کے واسطے مقرر تھے اور لاکھوں روپے نقد اور جنس ملک ملک کی گھر میں موجود تھی۔ اُن کے یہاں دولڑکے پیدا ہوئے۔ ایک تو یہی فقیر جو کفنی سیلی پہنے ہوئے مرشدوں کی حضوری میں حاضر اور بولتا ہے۔ دوسری ایک بہن جس کو قبلہ گاہ نے اپنے جیتے جی اور شہر کے سوداگر بچے سے شادی کر دی تھی وہ اپنی سُسرال میں رہتی تھی۔“

(ب)

”میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس سے بہ زبانِ قلم باتیں کیا کرو۔ ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو۔ کیا تم نے مجھ سے بات نہ کرنے کی قسم کھائی ہے؟ اتنا تو کہو کہ یہ کیا بات تمہارے جی میں آئی ہے؟ برسوں ہو گئے کہ تمہارا خط نہیں آیا۔ نہ اپنی خیر و عافیت لکھی نہ کتابوں کا بیورا بھجوا یا۔“

(ج)

”گذشتہ سال جب اگست میں یہاں آئے تھے تو چڑیوں کی آشیاں سازیوں نے بہت پریشان کر دیا تھا۔ کمرے کے مشرقی گوشے میں مُنہ دھونے کی ٹیبل لگی ہے۔ ٹھیک اسی کے اوپر، نہیں معلوم کب سے ایک پرانا گھونسلہ تعمیر پا چکا تھا۔ دن بھر میدان سے تنکے چُن چُن کر لاتیں اور گھونسلے میں بچھانا چاہتیں، وہ ٹیبل پر گر کے اُسے کوڑے کرکٹ سے اُٹا دیتے۔ ادھر پانی کا جگ بھروا کے رکھا ادھر تنکوں کی بارش شروع ہو گئی۔“

3. ”مقدمہ شعر و شاعری“ کے حوالے سے حالی کی تنقیدی ترجیحات کا جائزہ لیجیے۔

4. مندرجہ ذیل میں سے دو پر مختصر نوٹ لکھیے :

(الف) پریم چند

(ب) ابوالکلام آزاد

(ج) قرۃ العین حیدر

PART - B

5. درج ذیل میں سے دو کی تنقیدی تشریح کیجیے :

(الف)

اُٹھ گیا بہنِ دے کا چمنستاں سے عمل
 تیغ اُروی نے کیا مُلکِ خزاں مُستاصل
 سجدہ شکر میں ہے شاخِ ثمردار ہر ایک
 دیکھ کر باغِ جہاں میں کرمِ غزوہ جل
 قوتِ نامیہ لیتی ہے نباتات کا عرض
 ڈال سے پاتِ تلک پات سے لے تا پھل
 واسطے خلعتِ نوروز کے ہر باغ کے بیج
 آب جو قطع لگی کرنے روش پر مَحْمَل
 بخشی ہے گلِ نورستہ کی رنگ آمیزی
 پوششِ چھینٹِ قلم کار ہر دشت و جبل

تھا مستعار حسن سے اس کے جو نور تھا
 خورشید میں بھی اس ہی کا ذرہ ظہور تھا
 اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوانے کام کیا
 دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا
 جس سر کو غرور آج ہے یاں تاج وری کا
 کل اُس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا
 مَنہ تکا ہی کرے ہے جس تس کا
 حیرتی ہے یہ آئینہ کس کا
 کہا میں نے کتنا ہے گل کا ثبات
 کلی نے یہ سُن کر تبسم کیا

(ج)

اٹھو مری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
 کاخِ اُمرا کے درودیوار ہلا دو
 گراماؤ غلاموں کا لہو معوزِ یقیں سے
 کنجشکِ فرومایہ کو شاہیں سے لڑا دو
 سُلطانی جمہور کا آتا ہے زمانہ
 جو نقشِ کہن تم کو نظر آئے مٹا دو
 جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہ ہو روزی
 اُس کھیت کے ہر خوشہ گندم کو جلا دو

6. غالب کی غزل گوئی کی انفرادیت بیان کیجیے۔

8. دو پر مختصر نوٹ لکھیے :

(الف) اقبال

(ب) جوش

(ج) فیض

prepp
Your Personal Exam Guide